نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم اَمَّا بَعْدُ:

عربی گرامر کے دو حصے ہیں: نحو اور صرف

علم النحو کی تعریف: وہ علم جس کے ذریعہ الفاظ کی ترتیب اور لفظ کے آخری حرف کی حرکت کا پتہ چلے جیسے: **لِلّٰہِ, اَلْحَمْدُ** انکو ترتیب دینا اور آخری حرف کی حرکت کو جاننا یہ **علم النحو** ہے

علم الصرف کی تعریف: وہ علم جس میں لفظ کے اپنے حرفوں کی ترتیب اور ایک لفظ سے دوسرے الفاظ بنانے کا طریقہ معلوم ہو جیسے: **اَلْحَمْدُ** میں **ح م د** کو ترتیب سے لگانا اور اس سے اور لفظ بنانا جیسے: **مُحَمَّد** یہ **علم الصرف** ہے

عربی گرامر کی ضروری اصطلاحات (Technical Expressions)

- ضمہ: پیش کو کہتے ہیں۔
- فتحہ: زبر کو کہتے ہیں۔
- کسرہ: زیر کو کہتے ہیں۔
- تنوین: دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو کہتے ہیں۔
- حرکت: زبر، زیر اور پیش کا نام ہے۔
- سکون: حرکت نہ ہونے کو کہتے ہیں۔
- جزم: یہ بھی سکون کی طرح ہے۔
- تشدید: ایک حرف کو دو بار ایک سکون اور ایک حرکت کے ساتھ یعنی شد کے ساتھ پڑھنا جیسے لفظ مَدَّ کی دال ہے۔
- مضموم: وہ حرف ہے جس پر ضمہ ہو۔
- مفتوح: وہ حرف ہے جس پر فتحہ ہو۔
- مکسور: وہ حرف ہے جس پر کسرہ ہو۔
- متحرک: حرکت والے حرف کو کہتے ہیں۔
- ساکن: وہ حرف جس پر حرکت نہ ہو۔
- مشدد: وہ حرف جس پر شدّ ہو۔
- صیغہ: لفظ کو کہتے ہیں۔
- زمانہ: وقت کا نام ہے اور وقت تین ہیں:
  (۱) ماضی (Past) گزرا ہوا۔ (۲) حال (Present) موجودہ اور (۳) مستقبل (Future) آنے والا۔
- فاعل (Subject): کام کرنے والے کو کہتے ہیں۔
- مفعول (Object): جس پر کام واقع ہو۔
- غائب (Absent): وہ ہے جو بات کرتے وقت موجود نہ ہو۔
- حاضر (Present): وہ ہے جس سے بات کی جائے۔
- متکلم (Self): بات کرنے والے کو کہتے ہیں۔

All Rights Reserved.